خلاصہ خطبہ جمعہ 19 اپریل 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رسولِ کریم صلعم کی زندگی کے بعض وہ واقعات بیان فرمائے جو جنگ احد کے بعد رونما ہوئے۔ حضور انور نے رسول اللہ صلعم کا ایک معجزہ بیان فرمایا۔ حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حب حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو ان پر قرض تھا۔ حضرت جابر نے رسول اللہ صلعم سے درخواست کی کہ آپ قرض دینے والوں کو سمجھائیں کہ قرض میں کچھ کمی کر دیں۔ رسول اللہ صلعم نے ان کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن انہوں نے اس بات کو قبول نہیں کیا اور قرض میں کمی نہیں کی۔ تب رسول اللہ صلعم نے حضرت جابر سے فرمایا کہ جاؤ اور اپنی کھجوروں کی ہر قسم کا الگ الگ ڈھیر بنا دو اور پھر مجھے اطلاع کرو۔ جب حضرت جابر نے ایسا کیا تو رسول اللہ صلعم وہاں تشریف لے گئے اور ڈھیروں کے درمیان بیٹھ گئے۔ پھر آپ صلعم نے حضرت جابر سے فرمایا کہ قرض داروں کو ماپ کر ادا کرتے جاؤ۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے سارا قرض ادا کر دیا اور پھر بھی میری کھجوریں بچ گئیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان میں کچھ کمی نہیں ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ جنگ احد کے بعد کے واقعات کا جائزہ لیا جائے تو رسول اللہ صلعم کی سیرت کا ایک بہترین پہلو سامنے آتا ہے۔ اس جنگ میں آپ شدید زخمی ہوئے۔ آپ پر قاتلانہ حملے ہوئے۔ آپ کے پیارے شہید ہوئے۔ ایسی مصیبتوں میں انسان عموماً دوسروں کے متعلق نہیں سوچتا بلکہ بعض اوقات دوسروں سے بات تک نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن رسول اللہ صلعم کو لوگوں کی تکلیف کا اس قدر احساس تھا کہ آپ نے سب کے ساتھ تعزیت فرمائی، ان کے درد میں شریک ہوئے، ان کو تسلی دی کہ سب کو خوشخبری دے دو کہ ہمارے تمام شہداء کو اللہ نے جنت میں اکٹھا رکھا ہے۔

حضور انور نے حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کا واقعہ بیان فرمایا جو حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔ رسول اللہ صلعم نے حضرت حمنہ کو پہلے ان کے ماموں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہا اور پھر ان کے بھائی حضرت عبد اللہ بن جحش کی شہادت کی خبر دی۔ حضرت حمنہ نے دونوں بار انا للہ وانا الیہ راجون پڑھا اور کہا کہ الحمد للہ وہ بہت اچھی موت مرے ہیں۔ پھر آپ صلعم نے حضرت حمنہ رضی اللہ عنہا کو ان کے خاوند کی شہادت کی خبر دی۔ یہ سن کر ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور انہوں نے کہا ہائے افسوس۔ یہ دیکھ کر رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ دیکھو عورت کو اپنے خاوند کے ساتھ کیسا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں عورت کو خونی رشتہ دار بھول جاتے ہیں لیکن محبت کرنے والا خاوند یاد رہتا ہے۔ آپ صلعم نے حضرت حمنہ سے پوچھا کہ تم نے ہائے افسوس کیوں کہا۔ تو حضرت حمنہ بنت جحش نے فرمایا کہ مجھے ان کے بیٹے یاد آ گئے تھے کہ ان کی کفالت کون کریگا۔ رسول اللہ صلعم نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے شہید خاوند سے بھی بہتر خبر گیری کرنے والا عطا فرمائے۔ اس دعا کا

نتیجہ یہ تھا کہ حضرت ہمنہ کی شادی حضرت طلحہ سے ہوئی اور ان کے ہاں حضرت محمد بن طلحہ پیدا ہوئے۔ لیکن تاریخ میں ذکر ہے کہ حضرت طلحہ اپنے بیٹے حضرت محمد بن طلحہ سے اتنی محبت نہ کرتے تھے جتنی محبت حضرت ہمنہ کے پہلے بچوں سے کرتے تھے۔ لوگ یہ کہتے تھے کہ یہ رسول اللہ صلعم کی دعا کا نتیجہ تھا۔

خطبہ کے دوسرے حصہ میں حضور انور نے دنیا کے حالات کے متعلق دعا کی تحریک فرمائی۔ آپ نے بیان فرمایا کہ اسرائیل نے براہ راست ایران پر حملہ کیا ہے۔ اس سے مزید حالات خراب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کے لیڈروں کو عقل دے تا کہ یہ لوگوں کو عالمی جنگ سے بچانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ مسلم امہ کو بھی سمجھ اور عقل دے اور توفیق دے کہ متحد ہو کر اپنے دشمن کا مقابلہ کر سکیں۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے دو مرحومین کا ذکر خیر کیا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89